ملا فخرالدین عراقی ہمدانی

(۱)

۱۔ نخستیں، پہلا، دام کردن، قرض لینا

ترجمہ :۔ رندوں نے جو پہلی شراب پیالہ میں انڈیلی وہ ساقی کی مست آنکھوں سے بطور قرض لی۔

۲۔ اہل طرب، خوشی والے (رند) باخود، ہوش وحواس میں

ترجمہ :۔ ساقی نے جب رندوں کو ہوش وحواس میں پایا تو مست کر دینے والی شراب جام میں انڈیل دی۔

۳۔ مئے گوں، شراب کے رنگ کا، جاناں، معشوق، جام درادن، پیالہ سے لگانا، جب محبوب کا سرخ ہونٹ پیالے سے لگا تو رندوں نے اس کا نام عاشقوں کی شراب رکھدیا۔

۴۔ بتاں جمع بت، محبوب، آرام گرفتن، چین لینا۔

محبوب کی زلف نے چین نہ لیا اس نے بہت سے دلوں کو بیقرار کر دیا۔

۵۔ جائے، دادن، جگہ دینا۔

ساقی نے اچھے اور برے کو اپنی مجلس میں جگہ دی ایک ہی جام سے خاص وعام کا کام کر دیا۔

۶۔ گوئے ، گیند ، جولاں ، چکر ، رام کردن ، مطیع کرنا۔

جب حسن کا گیند میدان میں پھینکا تو ایک ہی چکر میں دنیا کو اپنا مطیع بنا لیا۔

۷۔ نقل ، گزک

رندوں کے گزک کیلئے معشوق نے اپنے ہونٹ اور آنکھ کے ذریعے شکر اور بادام مہیا کئے۔

۸۔ نصیب ، حصہ ، بے دلاں ، عاشق ، دشنام ، گالی۔

محبوب نے اپنے ان ہونٹوں سے جو تمام دلوں کی آرزو ہیں عاشقوں کے حصے میں گالی عطا کی۔

۹۔ بدست آوردن ، حاصل کرنا ، دام کردن ، پھندا بنانا۔

اس مقصد سے کہ ہر دم کسی دل کو قبضے میں لائے محبوب نے اپنی زلف کو پھندا بنایا

۱۰۔ غمزہ ، آنکھ کا اشارہ

محبوب نے آنکھ کے اشارے سے جان سے سینکڑوں باتیں کیں اور اپنے ابرو سے دل کو سینکڑوں پیغام دیئے۔

۱۱۔ محرم ، بھید جاننے والا ، رازدار ، اعلام کردن ، آگاہ کرنا۔

محبوب نے اپنے رازدار سے ایک راز کی بات کہی پھر اس راز سے دنیا کو آگاہ کر دیا۔

۱۲۔ بہم کردن ، اکٹھا کرنا ، ہر کجا ، جہاں کہیں ،

دنیا میں جہاں کہیں درد اور غم تھا اس کو اکٹھا کیا اور اس کا عشق کا نام رکھ دیا۔

۱۳۔ راز فاش کردن ، بھید کھولنا۔

جب خود ہی انہوں نے اپنا بھید کھولدیا تو عراقی کو کیوں بدنام کیا۔

(۲)

۱۔ فراق ، جدائی ، تاکے ، کب تک ، ہیچ باشد ، کیا ممکن ہے ، داد یدن ،

بے حجاب دیکھنا۔

کب تک تری جدائی کے ہاتھوں تکلیف سہتے رہیں کیا ممکن ہے کہ دوسری بار تجھ کو بے حجاب دیکھیں۔

۲۔ جان فشاندن، جان چھڑکنا، دل دادن، دل دینا، رخ زیبا، حسین چہرا۔

اگر تری زلف کی ذرا سی خوشبو پائیں تو ہم دل دے بیٹھیں اگر اس حسین چہرے کو دیکھ لیں تو جان نچھاور کردیں۔

۳۔ بگذاری، تو موقعہ دے، دمے، تھوڑی دیر۔

ترے حسن خوبصورت چہرے کو لوگ ہر وقت دیکھتے رہتے ہیں اگر تھوڑی دیر ہم کو دیکھنے کا موقعہ دے تو ترا کیا نقصان ہوجائے گا۔

۴۔ ہجران، جدائی، بہ جاں آمدن، تنگ آنا، بلا، مصیبت۔

تجھ سے دور رہ کر ہم تری جدائی سے تنگ آ گئے ہیں تو ہی بتا تری جدائی میں کتنی تکلیف ہیں۔

۵۔ زنگار، مورچہ۔

افسوس ترے غم کے زنگ نے دل کے آئینے کو کھا لیا۔ اب ممکن نہیں کہ اس میں ترا حسن و جمال دیکھ سکیں۔

۶۔ اوج، بلند، گم گشتہ کھویا ہوا۔

جب سے ہم ترے دروازے پر آئے ہیں ہمارا بلند دل کھو گیا ہے۔ اپنے اس کھوئے ہوئے دل کو دیکھنا کب نصیب ہوگا۔

۷۔ کو، گلی، دل بینا، دیکھنے والا دل۔

اگر ہم دل کو پائیں گے تو تری گلی میں پائیں گے۔ اور اگر ترا چہرہ دیکھیں گے تو دل بینا میں دیکھیں گے۔

۸۔ اندوہ، غم، تکلیف۔
اپنا چہرہ دکھلا کہ آج ہم ترا چہرہ دیکھیں گے، کیونکہ کل (قیامت کے دن) بہت زیادہ حسرت وافسوس اور غم واندوہ دیکھیں گے۔
۹۔ کام، مقصد،
اے محبوب ترا خوبصورت چہرہ اپنے دل کے مقصد کے مطابق، جب تک عراقی مر نہ جائے اس کے مانند نہیں دیکھ سکتا۔

(۳)

۱۔ ترک، جوان، ہندو، غلام۔
اے میرے جوان (محبوب) چاند ترے چہرے کا غلام ہے دنیا کے تمام معشوق تیرے غلام ہیں۔
۲۔ لعل، ایک قیمتی پتھر، (محبوب کا سرخ ہونٹ) ماہ تمام چودہویں کا چاند۔
ترے سرخ ہونٹ آب حیات سے زیادہ میٹھے ہیں، تیرا چہرہ پورے چاند سے زیادہ حسین ہے۔
۳۔ خرم، خوش، آشکار، بے پردہ، بامدادان، صبح کے وقت، طلعت نیکو، حسین چہرہ۔
خوش ہے وہ عاشق جو صبح کے وقت ترا چہرہ بے پردہ دیکھے۔
۴ فرخ، مبارک، بے دل، عاشق۔
وہ عاشق مبارک ہے جو ہر صبح دنیا کے باغ سے تری خوشبو پاتا ہے۔
۵۔ حیف، افسوس، تشنہ جگر، پیاسا، آب حیواں، آب حیات، رائیگاں، بیکار، جوئے، نہر، ندی
کیا یہ افسوس کی بات نہیں ہے کہ تیری نہر میں آب حیات بے کار بہہ رہا ہے اور

میں پیاسا ہوں۔

۶۔ خون خوار، خون بہانے والا، خوئے، عادت، غمزہ، آنکھ کا اشارہ

ترے خون بہانے والے آنکھ کے اشارے نے جو کیا سو کیا۔ (اب دیکھنا ہے) کہ تیری خصلت ہمارے ساتھ کیا برتاؤ کرتی ہے۔

۷۔

میں نے جب تیرے قدموں پر سر رکھ دیا تو "یقین" ہے کہ آخر کار ترے بال کی طرح سربلند ہو جاؤں گا۔

۸۔ عیاں، ظاہر، خم، پیچ، گیسو، لمبے بال۔

جان جب تری زلفوں کے پیچ و خم میں چھپ جاتی ہے تو ترے حسن کو صاف دیکھتی ہے۔

۹۔ ہر زماں، ہر وقت، پے گم کردن، نشان مٹانا، سراغ کھو دینا۔

تو ہر وقت دوسری جگہ (اپنا) سراغ کھو دیتا ہے تاکہ عراقی تجھ تک راستہ نہ پائے۔

(۴)

۱۔ صومعہ، عبادت خانہ، عنقا، ایک چڑیا کا نام، کنج، گوشہ، آشیانہ، گھونسلا رند، آزاد منش،

شراب خانے کا آزاد عبادت خانہ میں نہیں سما سکتا کیوں کر عنقا گھونسلے کے گوشے میں سما سکتی ہے؟

۲۔ ساقی، شراب پلانے والا، کرشمہ، آنکھ کا اشارہ، ہم، بھی۔

اے ساقی اپنی آنکھ کے ایک اشارے سے ہزاروں توبہ توڑ ڈال اپنی جادو بھری آنکھوں سے مجھ کو بھی بے خود بنا دے۔

۳۔ راہ دادن، راستہ دینا، جگہ دینا، قلندر، آزاد فقیر، دردنوش، تلچھٹ پینے والا،

قماریہ، جوا کھیلنے والا، قمار خانہ، جوا خانہ،

آزاد منش فقیر کو تلچھٹ پینے والوں کی محفل میں جگہ دے، جوا کھیلنے
والے کو جوے خانے کا راستہ دکھا دے۔

۴۔ جان نہادن، جان رکھنا، خرقہ گدڑی۔

تاکہ وہ پیر اس بت کو جس کی پوجا کی جاتی ہے توبہ کی طرح توڑ دے اور شکرانہ
کے طور پر گدڑی کی طرح اپنی جان جسم سے نکال کر، رکھدے۔

۵۔ فارغ شدن، فرصت پانا، خالی ہونا، ننگ، شرم، خود پرستی۔
اپنے کو پوجنا،

ہستی اور خود پرستی کے ننگ و عار سے خالی ہو جائے ہستی سے زمانے کے
اچھے برے کو مٹا ڈالے۔

۶۔ صبوحی، صبح کی شراب، محرم، رازدار، موافق، ہم خیال۔

کیا ہی اچھا ہوتا کہ دلنا تھی اور ہم خیال رازدار کے ساتھ ایسی خوشی کی حالت
میں صبح کی شراب نوش کرتے۔

۷۔ رو آوردن، آمنے سامنے ہونا، شاہد، محبوب، کف، ہتھیلی۔
مئے شبانہ، رات کی بچی ہوئی شراب،

میٹھے ہونٹوں والا محبوب روبرو ہو اور ہاتھ میں صبح کی شراب اور سر میں
رات کی شراب کا خمار ہو۔

۸۔ مطرب، گویا، سرود گفتن، گانا۔

ساقی ہر آن ایک نئے پیالے میں شراب دے رہا ہو گانے والا ہر لمحہ
ایک نیا گیت گا رہا ہو۔

۹۔ حدیث جاناں، معشوق کی بات، خروش مستاں، عاشقوں کا شور ہنگامہ۔

شراب تو معشوق کی بات ہے باقی تمام چیزیں قصہ کہانی ہیں نغمہ تو عاشقوں کا شور و ہنگامہ ہے دوسرے تمام نغمے افسانہ ہیں ۔

۱۰۔ نظارہ ، دیکھنا ۔

اے عراقی ساقی کے چہرے کا دیکھنا ہی اصل نظارہ ہے عشق ہی کا شراب خانہ باقی رہنے والا ہے باقی تمام بہانہ ہے ۔

۱۱۔ آیا بود ، کیا ممکن ہے ۔

کیا ممکن ہے کہ میری قسمت ایک رات اسے خواب میں اس حال میں دیکھے جھاک کہ وہ پہلو میں ہو اور میں فرط مسرت سے کھویا ہوا ہوں ۔

۱۲۔ عکس ، پرتو ، ، زخمہ ، مضراب (جس سے باجا بجایا جاتے)

چغانہ ، ایک باجے کا نام ہے ۔

شراب کے جام میں ساقی کے حسن و جمال کی جھلک نظر آئی ۔ چغانہ کے مضراب سے اس کی آواز سنائی دی ۔

۱۳۔ میخوارہ ، شراب پلانے والا ،

ساقی کا حسن شراب خانہ ہے اور اس کی مست آنکھ شراب پلانے والی ہے اس کا ہونٹ بھی پیمانہ ہے (پیالا) اور باقی تمام بہانہ ہے ۔

۱۴۔ احول ، بھینگا (جسے ایک چیز دو نظر آتی ہے ۔

عراقی کی نگاہ میں شراب کا پیالہ اور ساقی ایک ہی چیز ہے اور بھینگا ایک کو دو دیکھتا ہے ۔

(۵)

۱۔ شرارہ ، چنگاری ، حریف ، ہم پیشہ

اگر تو میرا ہم پیشہ ہے تو قلندر کی چنگاری کو بجھا دے کیوں کہ مجھ کو اس سے زیادہ پرہیزگاری کا ارادہ نہیں ہے ۔

۲۔ قدح، پیالہ، مے مغانہ، آتش پرستوں کی شراب،
آتشِ پرستوں کی شراب کا جام میرے لئے لا تاکہ میں پیوں کیونکہ دوبارہ مجھ کو دکھاوے کی توبہ کا خیال نہیں رہا۔

۳۔ مے ناب، اصلی شراب، درد تیرہ، سیاہ تلچھٹ، روشنائی یافتن، روشنی پانا،
اگر خالص شراب نہ ہو تو میرے لئے سیاہ تلچھٹ لا کہ سیاہ تلچھٹ سے میرے آنکھ اور دل روشنی پاتے ہیں۔

۴۔ خانقاہ، فقیروں کے رہنے کی جگہ۔
خانقاہ کا راستہ اختیار کرنے میں مجھ کو مصلحت نظر نہیں آئی۔ شراب کا پیالہ میرے پاس بھر کر لا کب تک سوچے گا۔

۵۔ زر، سونا، سیم، چاندی، بے نوائی، بے سروسامانی، کنج، گوشہ
نہ میں سونا چاندی رکھتا ہوں، نہ دل نہ دین نہ دنیا میں ہوں دوست ہے۔ ایک گوشہ ہے اور بے سروسامانی۔

۶۔ زہد وتقویٰ، پرہیزگاری، صدق، سچی، ریا، دکھاوا۔
میں پرہیزگاروں میں سے نہیں ہوں میرے پاس شراب کا پیالہ لا کہ میں نے دکھاوے کی عبادت سے سچی توبہ کر لی ہے۔

۷۔ شراب درداد ن، شراب انڈیلنا، صلاح، درستگی، لاف، ڈینگ،
تو میرے لئے شراب انڈیل کہ میں نے توبہ سے توبہ کر لی ہے۔ کیونکہ اپنی درستگی میں سراسر خودستائی کی ڈینگ میں نے دیکھی ہے۔

۸۔ ترک، خود گرفتن، بے خودی کو اپنانا۔
جب میں انتہائی مست ہو گیا تو کیا کعبہ اور کیا کلیسا جب میں نے بے خودی کو

اپنا لیا تو کیا وصال کیا جدائی۔ (دونوں برابر ہیں)

۹. دغائی، مکار،

جب میں جوا خانے گیا تو وہاں سب کو پاکباز دیکھا جب عبادت خانے گیا تو سب کو مکار پایا۔

۱۰۔ میری توبہ جس طرح ٹوٹ گئی تو اپنا وعدہ نہ توڑ مجھ ٹوٹے ہوئے دل سے کہہ کر تو کیسا ہے اور کہاں ہے۔

۱۱۔ طواف، چکر لگانا، درون، اندر

کعبہ کے طواف کے لئے گیا تو لوگوں نے حرم میں مجھے راستہ نہ دیا۔ چلے جاؤ تم کون ہو جو گھر کے اندر آتے ہو۔

۱۲۔ دیر، بت خانہ،

بت خانے کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آواز آئی۔ آجاؤ آجاؤ۔ عراقی تم ہمارے خاص لوگوں میں سے ہو۔

شیخ سعدی شیرازی

(۱)

۱۔ بہم بر آمدن ، تباہ و برباد ہونا ، بر آمدن ، نکلنا ، پورا ہونا ،

ترجمہ :۔ اگر تو مست ہو کر آئے تو دنیا تباہ و برباد ہو جائے اور ہمارے وجود کی خاک سے نیستی کی گرد نکل جائے (ہم فنا ہو جائیں)

۲۔ پر تو ، عکس ، خاطر ، دل ، خلوت نشیں ، تنہائی میں بیٹھنے والا ۔

ترجمہ :۔ اگر تیرے چہرے کی ایک جھلک دل کے گوشے میں پڑ جائے تو تنہائی میں بیٹھنے والی جان کے حرم سے آہ نکلنے لگے ۔

۳۔ رہ رواں ، راستہ چلنے والا ، خار ، کانٹا ۔

ترجمہ :۔ امید کا گلدستہ عاشقوں کے ہاتھ میں رکھ دے تاکہ غم کے راستہ پر چلنے والوں کے پاؤں سے ناامیدی کا کانٹا نکل جائے ۔

۴۔ کام ، مقصد ،

ترجمہ :۔ میں نے کہا کہ مقصد کے مطابق ایک دن تیرے ساتھ تھوڑی دیر رہ لوں ۔ وہ مقصد پورا نہیں ہوا ۔ میں ڈرتا ہوں کہ جان نکل جائے گی ۔

۵۔ تخم ، بیج ، ندم ، ندامت ، شرمندگی ،

ترجمہ :۔ میں عاشق ہو گیا ، اگرچہ میں نے پہلے ہی جان لیا تھا کہ عشقبازی کے بیج سے شرمندگی کی شاخ نکلتی ہے ۔

Scanned by CamScanner

۶۔ سودا، عشق، دیوانگی، نالہ، آہ وفریاد،

ترجمہ:۔ میرے دوست کہتے ہیں کہ دیوانگی اور آہ وفریاد کس وجہ سے ہے (میں نے کہا) دیوانگی عشق سے پیدا ہوتی ہے اور آہ وفریاد غم کی وجہ سے نکلتے ہیں۔

۷۔ دانش، عقل، ماندن، رہنا،

ترجمہ:۔ دل، صبر اور عقل رخصت ہو گئے ہم رہ گئے ہیں اور ایک جان۔ اگر غم تیرا غم ہو تو وہ (جان) بھی نکل جائے گی۔

۸۔ سوز، جلن، سوزناک، جلانے والا، دود، دھواں

ترجمہ:۔ سعدی سینہ کی جلن سے ہر وقت اس طرح آہ وفریاد کرتا ہے کہ اس کے جلانے والے عشق کی وجہ سے قلم سے دھواں نکلتا ہے۔

(۲)

۱۔ دل بری، دل لے جانا، گل برگ، پنکھڑی، طری، تازہ

میں نے تجھ جیسا دلبری میں کسی کو نہیں دیکھا۔ ایسی تازہ پنکھڑی نہیں دیکھی۔

۲۔ آفاق، دنیا،

تجھ جیسا آدمی دنیا میں (رہا یا جانا) ممکن نہ تھا اور پری کو میں نے نہیں دیکھا۔

۳۔ بوالعجبی، حیرت انگیزی، چشم بندی، نظر بندی، سامری، حضرت موسیٰؑ کے زمانے کا ایک جادوگر۔

اور یہ حیرت انگیزی اور نظر بندی سامری کی کاریگری میں میں نے نہیں دیکھی

۴۔ تیرے چہرے کے مقابلے میں آسمان کے چاند کے لئے برابری کا امکان میں نے نہیں دیکھا۔

۵۔ لعل، ایک سرخ قیمتی پتھر، کلبہ، دکان۔

تیرے شکر فشاں ہونٹ کی طرح کوئی لعل میں نے جوہری کی دکان میں نہیں دیکھا

۶۔ در، موتی، دو رشتہ، دو لڑیاں، سخن دری، شاعری، نظم پر دئی ہوئی۔

تیرے منہ کے دو لڑیوں کے موتی (دانتوں) کی طرح میں نے کوئی پر دئی ہوئی شاعری نہیں دیکھی۔

۷۔ راز، بھید، پارسا، پرہیزگار،

اور یہ پرہیزگاروں کے راز کا پردہ جیسا تو چاک کرتا ہے میں نے نہیں دیکھا۔

۸۔ دلاوری، بے باکی، شوخی۔

میں نے دنیا کے تمام دلبروں کو دیکھا (لیکن) تجھ جیسی شوخی اور بے باکی نہیں دیکھی۔

۹۔ جور، ظلم، ملت، مذہب۔

جو ظلم تو اسلام میں (مسلمان ہوتے ہوئے) کرتا ہے میں نے کافر کے مذہب میں نہیں دیکھا۔

۱۰۔ خانقاہ، درویشوں کے رہنے کی جگہ۔

اے سعدی تو خانقاہی آدمی نہیں ہے (پھر بھی) میں نے تجھ جیسی قلندری نہیں دیکھی۔

(۲۳)

۱۔ بہ خدا، خدا کی قسم، برگرفتن، اٹھا لینا۔

خدا کی قسم اگر میں مر بھی جاؤں تو تجھ سے دل نہ اٹھاؤں گا اے طبیب میرے سرہانے سے چلا جا کیوں کہ میں دوا نہیں قبول کروں گا۔

۲۔ ہمہ، تمام، ظریف، زندہ دل، نقش در ضمیر نشستن، دل میں نقش ہونا،

تمام عمر میں زندہ دلوں اور حسینوں کے ساتھ بیٹھا تو نے مجھے چاہا اور تیرا نقش میرے دل میں بیٹھ گیا۔

۳۔ پند، نصیحت۔ بکار دربستن، عمل میں لانا، گریز، فرار۔ اے حکیم مجھ کو محبوب سے ترک تعلق کرنیکی نصیحت مت کر اس لئے کہ میں اس پر عمل نہیں کرونگا کیونکہ خود کو چھوڑ سکتا ہوں لیکن دوست کو نہیں چھوڑ سکتا۔

۴۔ سپر، ڈھال، پیکاں، تیر،

ترجمہ :۔ اے ڈھال میرے سامنے سے چلی جا کیوں کہ تیر جان تک پہونچ گیا۔ ہٹ جا تاکہ میں دیکھوں کہ کون مجھے تیر سے مار رہا ہے۔

۵۔ بے نظیر، بے مثال،

ترجمہ :۔ تو اپنی اداؤں کو آئینہ میں دیکھ خود تو اپنی زبان سے کہے گا کہ میں حسن میں بے مثال ہوں۔

۶۔ نشاط، خوشی، ہوا، خواہش، اسیر، قیدی۔

ترجمہ :۔ نہ مجھے باغ کی خوشی ہے نہ دوستوں کی آرزو ہے، اے دوستو تم سفر پر جاؤ کیونکہ میں قیدی ہوں۔

۷۔ بیاسائے، آرام کر، عیش کامرانی، عیش و آرام، غنودن، اونگھنا، نفیر، نالہ و فریاد

ترجمہ :۔ تو بیٹھی نیند سو اور عیش و آرام سے رہ کیوں کہ کل کی رات نہ میری آنکھ جھپکی ہے اور نہ میرے نالہ و فریاد کی وجہ سے مخلوق خدا کی آنکھ جھپکی ہے۔

۸۔ نہ، کیا، توانگر، مالدار، ناتواں، کمزور

ترجمہ :۔ کیا مالدار لوگ کمزور فقیر پر بخشش نہیں کرتے۔ اے مالدار (محبوب) ایک نظر میری طرف کر کیونکہ میں تیرے دیدار کا محتاج ہوں۔

۹۔ عود، ایک خوشبودار لکڑی، روائح جمع رائحہ یعنی خوشبو، عبیر، ایک قسم کی خوشبو۔

ترجمہ :۔ اگر تو مجھ کو عود کی طرح جلائے تب بھی میرا جسم تجھ پر قربان ہے کیونکہ میری عبیر جیسی خوشبو سے تجھے ہر وقت بہتر آرام ملے گا۔

۱۰ ترجمہ :۔ اے محبوب کیا تو نے نہیں کہا ہے کہ سعدی تیرے ہاتھ جان نہیں بچا سکتا۔ اے میری جاں اگر تو مجھ کو مار ڈالے تو کیا میں تیری خاکِ پا پر مرجاؤں گا؟ نہیں

(۴)

۱۔ زبانہ بر زدن، لپٹیں مارنا، شمع فلک، آفتاب۔

مشرق سے آفتاب لپٹیں مار رہا ہے (طلوع ہو رہا ہے) اے صبح کے ساقی رات کی شراب دے۔

۲۔ لختے، قدرے تھوڑا، دانش، عقل، دزد، چرائے، گم کردے۔

ترجمہ :۔ میری عقل تھوڑی دیر کے لئے گم کر دے کب تک عقل کے اختیار میں رہوں۔ تھوڑی دیر کے لئے میرا ہوش لے جا کب تک زمانے کا غم برداشت کردں۔

۳۔ سنگِ فتنہ، فتنہ کا پتھر، فرقِ سر، طعنہ، لعنت، ملامت،

ترجمہ :۔ اگر فتنہ کا پتھر برسے تو میرے سر کو اس کی ڈھال بنا دے اور اگر ملامت کا تیر آئے تو میری جان کو اس کا نشانہ بننے دے۔

۴۔ کوزہ، آبخورہ، برگرفتن، اٹھانا، طعم، لذت، مزہ، نار، آگ، ناردانہ انار دانہ۔

ترجمہ :۔ میں نے وہ آبخورہ اٹھالیا جو آبِ حیات رکھتا ہے۔ آگ جیسی لذت رکھتا ہے اور انار دانہ جیسا رنگ۔

۵۔ گرد، قریب، پاس، کنجشک، گوریا، صافی، خالص، پاکیزہ۔

ترجمہ:۔ صوفی کیسے خالص شراب کے ارد گرد گھوم سکتا ہے، عنقا گوریے کے گھونسلے میں نہیں سما سکتا۔

۶۔ بستاں، لے لے،

ترجمہ:۔ اگر جان کے بدلے تجھکو شراب دیں تو لے لے کیونکہ عقلمند کے نزدیک شراب خانہ کی مٹی آب حیات سے زیادہ اچھی ہے۔

۷۔ صولت، دبدبہ، رعب، ہیبت، اسپ چوبیں، لکڑی کا گھوڑا، تازیانہ، کوڑا

ترجمہ:۔ دیوانے قیامت کی ہولناک سے نہیں ڈرتے۔ جیسے لکڑی کا گھوڑا کوڑے سے نہیں ڈرتا۔

۸۔ کنج، گوشہ، خلوت، تنہائی، طرف، کنارہ۔

ترجمہ:۔ صوفی ہے اور تنہائی کا گوشہ سعدی ہے، اور جنگل کا کنارہ، ہنر والا بے ہنروں پر بہانہ نہیں بناتا ہے۔

(۵)

۱۔ سرو، ایک خوبصورت سیدھا درخت، حدیقہ، باغ، لطیفہ، خوبی۔
اے حقیقت کے باغ کے سرو تو جان ہے اور دنیا کی خوبی ہے۔

۲۔ اتفاق، اچانک،
ترے سامنے اچانک مرجانا ترے بعد زندہ رہنے سے بہتر ہے۔

۳۔ سحر، جادو۔
تیری آنکھیں روز ازل کا جادو ہیں اور تو آخری زمانہ کا فتنہ ہے۔

۴۔ جب تیرا نام، بیچ (اثنا گفتگو) میں آجاتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ تو اپنے وجود کے ساتھ ہمارے درمیان ہے

۵۔ ارمغان، تحفہ۔

جس کی خاطر تو سفر سے واپس آئے اس کو کسی اور تحفہ کی ضرورت نہیں ہے۔

۶۔ مژدگان، جمع مژدہ، خوشخبری۔

لوگ اگر تیری آمد کی خبر لائیں تو اس خوشخبری پر میں جان نچھاور کر دوں۔

۷۔ دفع، دور کرنا، شادمانی، خوشی۔

دل کے غم کو خوشی کی امید ہی میں دور کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ اگر تو اپنی صورت کو دیکھے تو اپنی خوبصورتی پر حیران رہ جائے۔

۹۔ مہربانیوں اور عنایتوں کی بہار کے دنوں میں اگر تو صلح کرے تو بہت اچھا ہوگا۔

۱۰۔ خط سبز، ہلکی ریکھیں، پیرامن، ار دگرد، خد، رخسار،

سعدی محبوب کے سرخ رخسار کے ارد گرد ہلکی ریکھیں پسند کرتا ہے۔

۱۱۔ ذرا اس بوڑھے کو دیکھو کہ ابھی تک اس کو جوانی کی یاد نہیں جاتی ہے۔

امیر خسرو دہلوی

۱۔ کے رسد، کیسے پہونچ سکتی ہے، لاف، شیخی، ڈینگ

ترجمہ :۔ اے محبوب حقیقی تو ہمارے خیال کی پہونچ سے باہر ہے تجھ تک خیال کیسے پہونچ سکتا ہے۔ تیری خوبیوں تک عقل کے کمال کی شیخی کیسے پہونچ سکتی ہے۔

۲۔ ملک، فرشتہ، ملال، رنج۔

ترجمہ :۔ اگر تمام انسان اور فرشتے تیرے آستانہ پر خاک ہو جائیں تو بھی تیری عزت کے دامن پر ملال کی گرد نہیں پہونچ سکتی۔

۳۔ کنگرہ، گنبد، کبریائی، بڑائی، عظمت، فراز، بلندی، طائر، چڑیا، پرندہ۔

ترجمہ :۔ تیری عظمت کا کنگرہ لا مکان ہے، ہمارا پرندہ اس فضا میں بغیر بال و پر کے کیسے پہونچ سکتا ہے۔

۴۔ زلال، میٹھا پانی، تشنہ، پیاسا، بلندی،

ترجمہ :۔ تیری بے نیازی کے آستانہ پر کربلا کے امام حسین کی طرح سینکڑوں راستہ میں پیاسے رہ گئے میٹھے پانی تک کب پہونچ سکتے ہیں۔

۵۔ قرب، قربت، نزدیکی۔

ترجمہ :۔ دل کی تخت گاہ میں رات دن قربت کا جلوہ ہے لیکن ایسے جلوے تک تصور کی آنکھ کب پہونچ سکتی ہے۔

۶۔ روح قدس، جبرئیل علیہ السلام، گلخنیان خاک مٹی کے پتلے، انسان

ترجمہ :۔ جبرئیل علیہ السلام جس چمن کے بلبل بننے کے لائق نہیں ہیں مٹی کے

پتلوں کو وصال کی بو کیسے پہونچ سکتی ہے۔

۷۔ توسن، گھوڑا، سبک، تیز رفتار۔

ترجمہ:۔ چست و چالاک لوگوں کا گھوڑا نیکوں کی گلی کے میدان میں تیز رفتار ہے لیکن جسکا گھوڑا اگر پڑا وہ منزل پر کب پہونچ سکتا ہے۔

۸۔ حربہ، ہتھیار، رد، تکفیر، لوث، آلودگی، لتھڑنا، وبال، مصیبت۔

عاشقوں کی تکفیر کا حربہ خون ریز ہی دم لیتا ہے پاک راستہ پہ چلنے والوں کو مصیبت کی آلودگی کب پہونچتی ہے۔

۹۔ آیت رحمت، رحمت کی نشانیاں، بت پرست، بت کی پرستش کرنیوالا، عاشق

ترجمہ:۔ حاجیوں کے راستہ میں کعبہ کی جانب سے رحمت کی نشانی ہے مگر بت پرست کو خرد کو محبوب کے خط و خال کے سوا کیا سوجھ سکتا ہے۔

(۲)

۱۔ آوارہ شدن، آوارہ ہونا، بے چارہ، لاعلاج، مجبور، بے دلی، عاشقی

ترجمہ:۔ میرا دل عاشقی میں آوارہ ہوگیا اور زیادہ آوارہ ہو جائے، میرا جسم عاشقی کی وجہ سے لاعلاج ہوگیا اور زیادہ لاعلاج ہو جائے۔

۲۔ تازہ، کھلا ہوا، خار، پتھر، سخت

ترجمہ:۔ تیرا چہرہ کھلا ہوا ہے میں اپنے مرنے کے لئے اور زیادہ کھلا ہوا چاہتا ہوں، تیرا دل پتھر ہے مجھے مار ڈالنے کے لئے اور زیادہ سخت ہو جائے۔

۳۔ زاہد، عبادت گذار، دعائے خیر، بھلائی کی دعا کرنے، گلی۔

ترجمہ:۔ اے زاہد اگر تو مجھے بھلائی کی دعا دینا چاہتا ہے تو میرے لئے یہ دعا مانگ کہ وہ محبوب کی گلی کا آوارہ اور بھی زیادہ آوارہ ہو جائے۔

۴. پارہ، ٹکڑا، جاناں، محبوب۔
ترجمہ:۔ میرا دل غم سے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اس طرح سے نہیں کہ اچھا ہوجائے، اگر محبوب اسی میں خوش ہے تو اے خدا اور زیادہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔

۵۔ بہ جاں آمدن، پریشان ہونا۔ تنگ ہوجانا۔
ترجمہ:۔ تمام لوگ کہتے ہیں کہ اس کی خونخواری سے مخلوق تنگ آچکی ہے میں یہ کہتا ہوں کہ میری جان کے لئے اور زیادہ خونخوار ہوجائے۔

۶۔ خوکردن، عادی ہونا، مژگاں، پلک، ہموارہ، ہمیشہ، تردامنی، گنہگاری، بدنامی۔
ترجمہ:۔ جب خسرو نے اپنی دونوں ترآنکھوں سے تردامنی کی عادت ڈالی تو آنسوؤں سے اس کا دامن ہمیشہ اور زیادہ تر رہے۔

(۳)

۱۔ تیری آنکھوں سے ناز کی ایک نگاہ کرنا کتنی بڑی مصیبت ہے، گویا تیرا پلکوں کا کھولنا فتنہ کا دروازہ کھولنا ہے۔

صنع، کاریگری، بیچوں، بے مثل یعنی خدا، جمال، حسن، خوبصورتی۔
۲۔ جب خدا کی کاریگری کا کمال تیرے حسن سے ظاہر ہے تو تیرے عشق کی بات بھی ناز کے طور پر کر سکتے ہیں۔

دیدہ، آنکھ، حرکاتِ ناز کردن، ناز کی حرکتیں کرنا یعنی ناز وادا کرنا۔
۳۔ خدایا تمام لوگوں کی آنکھوں میں نیند تلخ ہوگئی تو اے محبوب تیرا ناز وادا کرنا کہاں سے شیریں ہوگیا۔

۴۔ خلوت، تنہائی، سرشک، آنسو ، خراش، زخم۔
تیرے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا کتنا اچھا ہے کیونکہ میٹھے آنسوؤں کے زخم کی گواہی راز کی زبان سے دیتے ہیں۔

۵. قضا، فیصلہ، دل نہادن، راضی ہونا، احتراز، پرہیز، کنارہ کشی۔
میں تیرے فیصلہ پر راضی ہوگیا تو جو چاہے کر میں کیا کروں کہ تجھ سے کنارہ کشی نہیں کرسکتا۔

۶. ہوس، شوق، خوشی، خواہش، در، چوکھٹ، عار، شرم، بپرسبکتگین محمود غزنوی۔
میں تیری چوکھٹ پر تیری خواہش میں جان قربان کر رہا ہوں کیونکہ محمود کو ایاز کی خواہش کرنے میں کوئی شرم نہیں ہے۔

۷. فقیہہ، علم شریعت کا ماہر، بت پرستاں، عاشق،
یہاں عاشقوں کی صف ہے اے فقیہہ تو یہاں آنے کی زحمت نہ کر کیوں کہ بت پرستوں د عاشقوں کے شہر میں نماز ادا نہیں کر سکتے۔

۸. متاع، پونجی، جاناں، محبوب، مگس، مکھی، طعمہ، کھانا، باز کردن، کھولنا
خسرو کی پونجی ہی کیا ہے کہ محبوب پر نچھاور کرے ایک مکھی منہ کھول کر کتنا کھانا دے سکتی ہے۔

(۴)

۱. غمزہ، ناز و ادا، آنکھ کا اشارہ، خوں ریز، خون بہانے والا، افسوں، جادو صد، سو۔
اے معشوق تیرے خون بہانے والے ناز و ادا نے جادو کر کے میرا خون کر دیا۔
تیری کافر ادا آنکھ کے جادو نے اس طرح سیکڑوں خون کیے

۲. شاخ رطب، کھجور کی شاخ، قامت زیبا، خوبصورت قد، سلب، کھینچا ہوا، نقرۂ خام، خالص چاندی
اے کھجور کی شاخ تو سرو نہیں بلکہ تیرا خوبصورت قد خالص چاندی کا تراشا ہوا

عجیب موزوں درخت ہے۔

۳ بیرون شدن، باہر ہونا یعنی ہوش وحواس کھو بیٹھنا کار، عشق، بادہ، شراب
جو بھی تیرا بار ہوتا ہے وہ تیرے عشق میں ہوش وحواس کھو بیٹھتا کادر زیر لب
تیری گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے شراب میں افیون گھول دی گئی ہو۔

۴۔ چندگہ، کئی بار، روسیہ، گنہگار، خطاکار۔
وہ آہ کہ جس کی وجہ سے آسمان بار بار میری طرف دیکھنا تھا (آخر کار) اپنی دونوں
روسیہ آنکھوں سے اس گوشے کو تباہ وبرباد کر دیا۔ (گوشۂ تنہائی)

۵۔ علم، پرچم، ہاموں، میدان، صحرا
جس جگہ میرے آنسو نے حملہ کیا اور میری آہ نے پرچم بلند کیا میدان کو دریا بنا دیا اور دریا
کو میدان بنا دیا۔

۶۔ پریدن، اڑنا، سما، آسمان، باراں، بارش، بلا، مصیبت،
میں چاہتا ہوں کہ آسمان پر اڑ جاؤں تاکہ اس کے ظلم سے چھٹکارا پا جاؤں
لیکن آسمان سے سیکڑوں قسم کی مصیبت کی بارش ہونے لگی۔

۷۔ زبوں، پریشان، تباہ وبرباد، دروں، اندر، بیروں، باہر۔
اے محبوب تونے خسرو کو تباہ وبرباد کر دیا ہے اور کبھی نہیں پوچھا کہ کیسا ہے۔
دل کو اندر ہی اندر خون کر دیا ہے۔ اور آنکھ کے ذریعہ باہر کر رہا ہے۔

(۵)

۱۔ سیر دیدن، جی بھر کر دیکھنا، نکو، خوبصورت
تیری آرزو میں میرا کوئی بھی نشان باقی نہیں رہا۔ کیا کروں کہ تیرے خوبصورت
چہرے کو جی بھر کر دیکھ نہیں سکتا۔

۲۔ کوئے، گلی، آستانہ، چوکھٹ

دن بھر تیری گلی کے ارد گرد اور رات بھر تیری چوکھٹ پر پڑا رہتا ہوں اس کے علاوہ کوئی غرض نہیں رکھتا ہوں کہ تیرے چہرے پر ایک نظر ڈالوں۔

۳۔ سودن، گھسنا، جستجو، تلاش۔

اس کے بعد اپنی آنکھ سے تیری گلی کا طواف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ تیری تلاش میں میرا قدم زانو تک گھس گیا ہے۔

۴۔ بہ، قسم، خوں گرفتہ، خون شدن، زخمی، خورش، خوراک۔

وفاداری کی قسم ہے کہ تو مجھے قبول کرے کیونکہ میں نے تیری وفاداری کے پیچھے اپنے زخمی دل کو تیری گلی کے کتوں کی خوراک بنا دیا۔

۵۔ خرد، عقل،

میری عقل، ضمیر، ہوش، دل، جان اور آنکھ تیرے چہرے کے خیال کے علاوہ تمام خیالات سے خالی ہو گئے ہیں۔

۶۔ اگر میں تیری خدمت کا زیادہ حق ادا نہیں کر سکتا تو یہی کیا کم ہے کہ اپنی شیریں جان تیری آرزو میں قربان کر دوں۔

۷۔ اے محبوب تیری جانفزا ہوا سے مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے تو کس باغ کا پھول ہے کہ اتنی اچھی تیری خوشبو ہے۔

۸۔ تارمو، بال کی طرح باریک۔

اے محبوب تو نے میرے بال کی طرح باریک جسم پر ایک دنیا کا غم رکھ دیا ہے لیکن میں کسی حال میں بھی دونوں دنیا کو تیرے ایک بال کے برابر نہیں سمجھتا۔

۹۔ پس مجھ کو اس سے کیا فائدہ کہ تو اپنا حال بیان کرے جبکہ خسرو تیری گفتگو سے دنیا میں مشہور ہو گیا۔

خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی

(۱)

۱۔ طاعت، فرمانبرداری، پیمان، وعدہ، قول وقرار، شہرہ شدن مشہور ہونا۔
مجھ مست شرابی سے اپنی فرمانبرداری اور سچے وعدے کا مطالبہ مت کر کیونکہ روز الست ہی سے میں شراب نوشی میں مشہور ہوں۔

۲۔ ہماں دم، جسی وقت، چار تکبیر زدن، ہر چیز کو ترک کر دینا، یکسرہ، سب
میں نے جس وقت عشق کے چشمہ سے وضو کیا تو جو کچھ کہ دنیا میں ہے سب سے ترک تعلق کر لیا۔

۳۔ آگہی دادن، خبر دینا، سر، بھید۔
شراب دے تا کہ میں تجھ کو فضا کے بھید کی خبر دوں کہ میں کس کے چہرے پہ عاشق اور کس کی خوشبو سے مست ہوا۔

۴۔ مور، چیونٹی، بادہ پرست، شراب پینے والا۔
اے شراب پینے والے رحمت کے آستانے سے ناامید مت ہو (کیونکہ) اس جگہ پہاڑ کی کمر چیونٹی کی کمر سے کم ہے یعنی خدا کی بے پایاں رحمت کے سامنے بڑا گناہ بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

۵۔ باغ نظر، نظر کا باغ (دینا) چمن آرا، چمن سجانے والا۔
تیرے دہن پر جان قربان ہو کیونکہ نظر کے باغ میں دنیا کے چمن سجانے والے نے اس سے بہتر کلی نہیں پیدا کی۔

۶۔ نرگس مستانہ، مستی بھری آنکھ، طارم فیروزہ، آسمان، چشمش مرساد۔ اسے نظر نہ لگے۔

اس مستی بھری آنکھ کے علاوہ کہ اس کو نظر نہ لگے اس آسمان کے نیچے کوئی شخص خوش ہو کر نہیں بیٹھا۔

۷۔ سلیمانی، حضرت سلیمانؑ جیسی حکومت،

حافظ ترے عشق کی دولت سے سلیمانی پاگیا، یعنی ترے وصل سے اس کے ہاتھ میں ہوا کے سوا کچھ نہیں ہے۔

(۲)

۱۔ سنبل، خوشبودار گھاس، معشوق کی معطر زلف، غالیہ، مرکب خوشبو۔

جس کی معطر زلف سے غالیہ پیچ وتاب کھاتی ہے آہ وہ عاشقوں کے ساتھ نازو عتاب کرتا ہے۔

۲۔ کشتہ، مقتول، شتاب، جلدی۔

وہ اپنے مقتول کے سر سے ہوا کی طرح گزر جاتا ہے کیا کیا جاسکتا ہے کہ زندگی ہے اور جلد گزر جاتی ہے۔

۳۔ خورشید نما، سورج نظر آنے والا، سحاب، بادل، پس، آڑ

اس کا سورج نظر آنے والا چاند سا چہرہ زلف کے پردے کی آڑ سے ایک آفتاب ہے جو اپنے سامنے بادل رکھتا ہے۔

۴۔ آب حیوان، وہ پانی جس کو پی کر ابدی زندگی نصیب ہوتی ہے، روشن، ظاہر بہرہ، حصّہ، سراب، ریت۔

آب حیات اگر یہی ہے جو محبوب کے ہونٹ کے پاس ہے تو یہ ظاہر ہے کہ خضرؑ کے پاس ریت کا حصہ ہے۔

۵۔ سیل سرشک رواں کردن، آنسوؤں کا سیلاب بہانا، سہی سرد، سرد کی طرح سیدھی قامت والا۔

میری آنکھ نے (چمن) کے ہر گوشے میں آنسوؤں کا سیلاب بہا دیا تاکہ ترے سرد سہی (سیدھی قامت) کو پانی سے شاداب رکھے۔

۶۔ بہ خطا خون رفتن، غلطی سے خون بہانا، غمزہ شوخ، بے باک ادائیں۔ فرصتش باد، اس کی عمر دراز ہو۔

تیری بے باک ادا غلطی سے میرا خون بہاتی ہے اس کی عمر دراز ہو کہ وہ اچھی اور درست رائے رکھتی ہے۔

۷۔ چشم مخمور، نشیلی آنکھ، قصد، ارادہ، ترک مست، مست محبوب میل، خواہش

تری نشیلی آنکھ اب مرے دل سے کلیجہ کا ارادہ رکھتی ہے مست معشوق ہے شاید کباب کی خواہش رکھتی ہے۔

۸۔ روئے سوال، مانگنے کا منہ، خستہ، زخمی۔

مری بیمار جان تجھ سے مانگنے کا منہ نہیں ہے (مانگنے کی طاقت نہیں ہے)

وہ زخمی کیا ہی خوش نصیب ہے جس کو دوست کی طرف سے جواب مل جائے

۹۔ تری مست آنکھ جو ہر گوشے کو ویرانہ بنائے ہوئے ہے حافظ کے زخمی دل کی طرف کب نگاہ کرے گی۔

(۳)

۱۔ سودا، عشق جنوں، کو، کہاں ہے۔

کل میں نے کہا ترے چہرے کا جنوں اپنے دماغ سے نکال دوں گا۔ اس نے جواب دیا زنجیر کہاں ہے، تاکہ اس مجنوں کو پکڑنے کی تدبیر کروں۔

۲۔ خشم، غصہ، نگار، معشوق۔
میں نے اس کی قامت کو سرو کہدیا تو اس نے غصہ سے منہ پھیر لیا دوستو!
سچی بات سے میرا معشوق رنج ہوتا ہے تو میں کیا کروں۔

۳۔ ناسنجیدہ، غیر موزوں، دلبر، معشوق، نکتہ، باریک بات،
اے معشوق میں نے غیر موزوں بات کہدی معاف کر ناز و ادا دکھا تاکہ میں
طبیعت کو موزوں کروں۔

۴۔ زرد روئی، چہرے کا پیلا پن، گلگوں، سرخ رنگ
اس کی نازک طبیعت کی وجہ سے مجھ بے قصور کا چہرہ پیلا پڑتا جا رہا ہے اے
ساقی ایک جام عطا کرتا کہ میں چہرے کو سرخ کروں۔

۵۔ رہ بردن، راستہ پا نا، معلوم کرنا، گنج، خزانہ، گدا فقیر، قارون، مالدار۔
میں نے دوست کے لامحدود حسن کے خزانے کو معلوم کرلیا۔ اس لئے اب
اپنے جیسے سیکڑوں فقیر کو مالدار بنا دوں گا۔

۶۔ ربع، مکان، برہم زدن، تباہ و برباد کرنا۔ کھنڈر بنانا، اطلال، کھنڈر۔
جیحوں، ایک دریا کا نام۔
اے سلمیٰ کی درگاہ کی ٹھنڈی ہوا خدا کے واسطے کب تک میں مکان کو کھنڈر
بناؤنگا اور کھنڈر کو دریا۔

مہ نا، مہربان، ظالم محبوب،
اے ظالم محبوب اپنے غلام حافظ کو یاد کرلیا کرتا کہ میں اس روز افزوں
حسن کی دولت کے لئے دعا کروں۔

(۴)

۱۔ خرقہ، گدڑی، رہن، گروی، مئے ناب، خالص شراب،
یہ گدڑی جو میرے پاس ہے شراب کے عوض گروی رکھدینا زیادہ بہتر ہے
اور یہ بے معنیٰ دفتر خالص شراب میں غرق کر دینا بہتر ہے۔

۲۔ تبہ کردن، ضائع کرنا، نگہ کردن، غور کردن، خراباب، شراب خانہ،
خراب افتادن، مست پڑا رہنا۔
جب میں نے زندگی ضائع کر دی تو جتنا بھی غور و فکر کیا (اس نتیجے پر پہونچا)
کہ کسی شراب خانے کے گوشے میں مست پڑا رہنا بہتر ہے۔

۳۔ چنگ، ایک باجے کا نام، رباب، ایک باجے کا نام۔
میں زاہد کے دل کا حال لوگوں سے نہیں کہوں گا کیونکہ اگر یہ قصہ میں بیان کروں
تو چنگ و رباب کے ساتھ بہتر ہے۔

۴۔ درویشی، فقیری، دیدہ، آنکھ۔
جب مصلحت اندیشی فقیری سے دور ہے تو آگ سے بھرا ہوا سینہ اور آنسو سے
بھری ہوئی آنکھ بہتر ہے۔

۵۔ بے سروپا، بے سرپیر کا، اوضاع، طریقے۔
جب تک آسمان کا طریقہ اسطرح سے بے سرپیر کا رہیگا تو سر میں ساقی کا سودا
اور ہاتھ میں شراب بہتر ہے۔

۶۔ آرے، ہاں، تاب کشیدن، تکلیف جھیلنا، تاب، پر پیچ۔
ہاں تجھ جیسے دلدار سے میں دل نہ اٹھاؤنگا، اگر اس پر پیچ زلف کی وجہ سے
مجھے تکلیف بھی جھیلنی پڑے تو بہر حال بہتر ہے۔

۷۔ ہوسناکی، خواہشات کی پیروی، رندی، شراب نوشی،

حافظ جب تو بڈھا ہوگیا تو شراب خانے سے باہر نکل آ کیونکہ شراب نوشی اور ہوس پرستی جوانی میں بہتر ہے۔

مرزا اسد اللہ خان غالبؔ دہلوی

فغاں، فریاد۔

تری جدائی سے تنہا دل ہی فریاد نہیں کرتا ہے (بلکہ) آئینے سے ترے عکس کا جانا آواز دیتا ہے (یعنی آئینہ بھی تیری جدائی سے فریاد کرتا ہے۔)

۲۔ معرض، ظاہر ہونے کی جگہ، آثار، نشانات، وجود، ہستی، درکشیدن، اندر کھینچنا۔

خاک خون ہو جائے کہ ہستی کے نشانات کے ظاہر ہونے کی جگہ میں زلف اور رخ کو اندر کھینچ لیتی ہے اور خوشبو دار گھاس اور پھول واپس کرتی ہے۔ (یعنی اگاتی ہے)

۳۔ نشاط، خوشی۔

دل جب معشوق کی طرف سے ظلم دیکھتا ہے تو خوشی کا آغاز کرتا ہے۔ شیشہ (دل) ایسا ساز ہے کہ جب ٹوٹتا ہے تو آواز دیتا ہے۔

۴۔ پرکاری ہوشیاری، انداز، ناز و ادا، پیمانہ، شراب کا پیالہ۔

ہائے ساقی کی ہوشیاری کہ ارباب نظر کو شراب انداز سے اور شراب کا پیالہ ناز و ادا سے دیتا ہے۔

۵۔ سعی، کوشش، سپہر، آسمان۔

جد و جہد کے راستے میں مجھے اپنے سر پیر کا ہوش نہیں رہتا۔ اور آسمان ہر د

میرے انجام کو آغاز کا جلوہ دکھاتا ہے۔

۶۔ ولولہ، حوصلہ، سبک تناز، تیز رفتار۔

ترے کوچے سے آنے والی" جو نسیم مری خاک پر گزرتی ہے تو وہ مری تیز رفتار زندگی کے حوصلے کی یاد دلاتی ہے۔

۷۔ مرحمت، عنایت، مہربانی، دہر، زمانہ۔

شاعری کیوں نہ زمانے کی عنایت سے خود پر ناز کرے کیونکہ وہ عرفی کو لے جاتا ہے اور غالب کو بدلے میں واپس دیتا ہے

(۲)

۱۔ چاک میرے جیب سے دامن تک جاتا ہے اب دیکھئے گریباں کے چاک پر کیا گزرتی ہے۔

۲۔ میری طبیعت کا جوہر چمک رہا ہے لیکن میرا دن بدلی کے اندر چھپتا جا رہا ہے۔

۳۔ اے دل اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ جب کام انجام پا جاتا ہے تو آسان ہو جاتا ہے۔

۴۔ بات کے علاوہ کفر اور ایمان کہاں ہے کیونکہ خود کفر اور ایمان میں بحث چل رہی ہے۔

۵۔ شمیم، خوشبو، مشام، سونگھنے کی قوت (دماغ) پیراہن، لباس۔

درخور، لائق و سزاوار۔

ہر خوشبو کے لئے ایک دماغ درکار ہے (یوسف علیہ السلام) کے پیراہن کی خوشبو کنعان (ان کے والد) تک جاتی ہے۔

۶۔ ماہ، مہینہ، چاند، شبستان، خوابگاہ۔

مہینہ کی پہلی رات ہے اور چاند تجھ سے شرمندہ ہو کر رات کے آخری حصہ

(۴)

۱۔ مجھے لاکھوں حوروں کی قطار سے کسی کی بھی خواہش نہیں ہے مرے لئے دنیا کے حسینوں میں سے ایک کافی ہے۔

۲۔ سائر، جاری وساری

اس کی ذات کی وحدت کا سراغ کثرت میں لگایا جا سکتا ہے کیونکہ بے شمار عددوں میں ایک کا عدد جاری وساری ہے۔

۳۔ بساط، سرمایہ، پونجی،

میں اپنے دل اور جان کے بارے میں کیا کہوں جو میرا سرمایہ ہیں ایک ستایا ہوا ہے اور ایک مایوس ہے۔

۴۔ برق، بجلی، نہفتن، چھپانا، کف خاک، مٹھی بھر مٹی۔ بلا، مصیبت

مٹھی بھر مٹی (انسان) میں فتنے کی دو بجلیاں چھپی ہیں ایک جبر کی مصیبت ایک اختیار کا رنج۔

۵۔ خوش تماشا، بہترین منظر، خودی، اپنی ذات

(اے محبوب) آئینہ خانہ سے باہر مت جا کیوں کہ یہ بہترین منظر ہے۔ ایک تو تو اپنی ذات کے (تماشے) میں محو ہے اور تجھ جیسے ہزاروں ایک ترے دیکھنے میں محو ہیں۔

۶۔ دم زدن، بات کرنا، ریاست، حکومت۔

اے غالب میں دہلی کی حکومت کے بارے میں بات نہیں کروں گا (کیونکہ) میں اس شہر کے خاک نشینوں سے ایک ہوں۔

۱۔ نوید، خوش خبری، انگارہ، خاکہ

اے پھول کی موج تو کس کے تماشا کی خوشخبری ہے اے (خوبصورت) خاکے

نوکس کے سراپا کی مثال ہے۔

۲۔ بے ہودہ، بے فائدہ، سعی، کوشش، پیام، سندیسہ

ہمارے شہر میں صبا کی کوشش بے فائدہ نہیں ہے اے پھول کی خوشبو تو کس کی تمنا کا سندیسہ ہے۔

۳۔ مردے کو زندہ کرنے والا۔

میں تیری وجہ سے ہلاک ہوگیا تو کیسی باغ و بہار ہے آنکھ کے اشارے سے تو نے مجھے قتل کر دیا تو کیسا مسیحا ہے

۴۔ طرف، کنارہ، جوئے بارہ نہر، جائے، ٹھکانا۔

یادش بخیر! کس قدر ہرا بھرا ہے اے چمن کی نہر کا کنارہ تو کس کا ٹھکانا ہے

۵۔ نقش، تصویر، چہرہ، زیبا، خوبصورت چہرا۔

اے آنکھ تو کس کے حسین چہرے میں کھوئی ہوئی ہے کہ کسی تصویر میں تجھے خوبصورتی کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

۶۔ نوا، آواز، کلک، قلم، پردہ سنج، راگ الاپنے والا، شیوۂ انشاء۔ طرز، تحریر۔

اے غالب تیرے قلم کی آواز ہاتھ سے دل لے جاتی ہے تو کس کے طرز تحریر کا راگ الاپنے والا ہے۔